چیف ایڈیٹر مجیب الرحمٰن شامی
روزنامہ
پاکستان
ملتان
THE DAILY
PAKISTAN
MULTAN
رجسٹرڈ
ایڈیٹر عمر مجیب شامی
جلد 9
اتوار 7 ذی الحج 1439ھ 19 اگست 2018ء 4 بھادوں 2075 بکرمی صفحات 32، قیمت 25 روپے
شمارہ 232

سویابین کی کاشت

زراعت نامہ

نوید عصمت کاہلوں

سویابین کا شمار دنیا کی قدیم فصلوں میں ہوتا ہے کیونکہ یہ چاول اور جو وغیرہ میں ہوتا ہے۔ موجودہ دور میں اپنے بے شمار استعمال کے باعث یہ فصل بڑی اہمیت اختیار کر گئی ہے۔ سویابین کے بیج میں 20 سے 22 فیصد اعلیٰ درجے کا خوردنی تیل اور تقریباً 40 فیصد پروٹین پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں وٹامن [illegible] بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ فصل دنیا کی 55 فیصد پروٹین ضروریات اور 20 فیصد خوردنی تیل کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ دنیا میں سویابین سے درجنوں مصنوعات تیار ہوتی ہیں جن میں سویا دودھ، کیک، بسکٹ، مٹھائیاں، مصنوعی گوشت، ادویات اور صابن وغیرہ زیادہ مشہور ہیں۔ سویابین پھلی دار فصلوں کے گروپ سے تعلق رکھتی ہے جو ہوا کی نائٹروجن کو اپنی جڑوں کی گانٹھوں میں موجود بیکٹیریا کے ذریعے محفوظ کر کے نہ صرف پودے کی ضرورت پوری کرتی ہے بلکہ زائد نائٹروجن کو زمین میں شامل کر کے زرخیزی میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ پاکستان خوردنی تیل کی درآمد پر 200 ارب سے زائد اور سویابین [illegible] کی درآمد پر 35 ارب روپے سالانہ خرچ کر رہا ہے۔ سویابین ایک ایسی فصل ہے جو خوردنی تیل اور پروٹین سے بھرپور ہونے کی وجہ سے اس درآمدی بل کو کم کر سکتی ہے۔ سویابین کی فصل دوسری موجودہ فصلوں کے ہیر پھیر میں بخوبی شامل ہونے کی اہلیت رکھتی ہے۔ سویابین کو آبپاش اور زیادہ بارش والے بارانی علاقوں میں کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر فصلوں کے ساتھ [illegible] بھی کاشت کر سکتے ہیں۔ سویابین کی اعلیٰ خصوصیات کو مدنظر رکھتے ہوئے کاشتکاروں کو سفارش کی جاتی ہے کہ وہ زرعی تحقیقاتی اداروں کے سائنسدانوں اور فیلڈ ماہرین کی [illegible] سویابین کی کاشت [illegible] اس سے اس کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے علاوہ زمین کی زرخیزی میں اضافہ کریں۔ سویابین کی فصل کے بعد [illegible] فصلات بالخصوص گندم وغیرہ [illegible] کو بھی فائدہ حاصل ہو گا۔ میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو سویابین کی کاشت کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ [illegible] موسم [illegible] دونوں موسموں میں اس کو کاشت کیا جاتا ہے۔ زیر کاشت رقبے کو 2 سے 3 دفعہ ہل چلا کر اور 2 بار سہاگہ دے کر تیار کیا جاتا ہے۔ بارانی علاقوں میں وتر کی سنبھال کے لیے مون سون کی بارشیں شروع ہونے سے پہلے کھیت کی وٹ بندی کی جائے اور کھیت کو ہموار کر لیا جائے تاکہ تمام کھیت میں وتر کی کیفیت ایک جیسی ہو اور فصل کا اگاؤ بہتر ہو۔ [illegible] سویابین [illegible] زراعت پنجاب کی سفارش کردہ قسم ہے اور مناسب [illegible] کاشتکار اس سے 20 سے 25 من فی ایکڑ تک پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔ [illegible] کے آبپاش علاقوں کے علاوہ پوٹھوہار کے اضلاع راولپنڈی، اٹک، جہلم اور چکوال سویابین کی کاشت کے لئے موزوں علاقے ہیں۔ سویابین کو [illegible] میں کاشت کیا جاتا ہے اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سے 45 سینٹی میٹر [illegible] سویابین کی کاشت کے لئے شرح بیج 30 سے 35 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کیا جائے۔ سویابین کی فصل کو [illegible] سے پھیلنے والی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے [illegible] یا [illegible] بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو [illegible] کر کاشت کیا جائے۔ [illegible] سویابین کی کاشت کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ سویابین کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے کھادوں کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ پھلی دار فصل ہونے کے ناطے سویابین کو نائٹروجن کی کم ضرورت ہوتی ہے لیکن فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے ایک بوری یوریا، [illegible] بوری [illegible] اور ایک بوری [illegible] فی ایکڑ استعمال کی جائے۔ سفارش کردہ کھادوں کی پوری مقدار [illegible] آدھی یوریا [illegible] کے وقت اور آدھی یوریا فصل میں پھول آنے پر ڈالی جائے۔ اگاؤ کے بعد حسب ضرورت پہلا پانی 15 سے 20 دن بعد ضروری ہے۔ پہلے پانی کے بعد [illegible] حسب ضرورت [illegible] 15 دن بعد [illegible] آبپاشی کی جائے۔ پھول اور پھلیاں بنتے وقت [illegible] پانی کا خاص خیال رکھا جائے اور اس مرحلہ پر فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دی جائے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے بوائی کے بعد فصل کے اگاؤ سے پہلے [illegible] زہر پینڈی میتھالین [illegible] بحساب 1.25 [illegible] 120 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کیا جائے۔ جڑی بوٹیوں کے [illegible] کے لئے [illegible] اور دوسری آبپاشی کے بعد فصل کی گوڈی کی جائے۔ [illegible] کھیتوں میں رات کے وقت متحرک ہوتا ہے اور [illegible] 2 دن پر حملہ آور ہوتے ہیں اور ان کو کاٹ دیتے ہیں۔ اس [illegible] کے کیمیائی انسداد کے لئے [illegible] زہر [illegible] میں ملا کر فصل میں [illegible] جائے اور فصل کی فوری آبپاشی کی جائے۔ اس کے علاوہ [illegible] بحساب 330 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے بھی کی جا سکتی ہے۔ [illegible] سبز رنگ کے کیڑے [illegible] فصل میں تیزی سے ترقی کرتا ہے۔ اس کے بالغ اور بچے پتوں کا رس چوستے ہیں۔ [illegible] حملہ شدہ پتے پہلے پیلے اور پھر [illegible] میں [illegible] کر زمین کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ کیمیائی انسداد کے لئے [illegible] بحساب 250 ملی لیٹر 100 لیٹر پانی میں ملا کر فی ایکڑ سپرے کی جائے۔ [illegible] رنگ میں [illegible] ہوتے ہیں جو پتوں کی نچلی سطح [illegible] نظر آتے ہیں۔ [illegible] کے کیمیائی انسداد کے لئے [illegible] زہر بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ یا [illegible] زہر بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کی جائے۔ لشکری سنڈی کھیت میں [illegible] حملہ آور ہوتی ہے۔ یہ سنڈی فصل کے پتوں کے [illegible] کو کھا کر فصل کو تباہ کرنے کا باعث بنتی ہے۔ لشکری سنڈی کے کیمیائی انسداد کے لئے [illegible] زہر بحساب 180 سے 200 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی یا [illegible] زہر [illegible] بحساب 250 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر ایک ایکڑ کھیت میں سپرے کی جائے۔ [illegible] سویابین کے پتوں کی بیماری ہے جس میں پتوں کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے [illegible] بعد پتوں کا رنگ [illegible] کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس بیماری کے حملے سے سویابین کی [illegible] ☆☆☆